فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۲۰ شہادت ۱۳۴۲ ہش | ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۸۲ھ | ۲۰ اپریل ۱۹۶۳ء | نمبر ۹۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۹ اپریل بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ شام کے وقت کچھ بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ رات نیند آ گئی۔ اِس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھُمَّ آمین

صاحبزادی سیدہ امۃ الشکور صاحبہ کے لئے دعا کی تحریک

ربوہ ۱۹ اپریل۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی سیدہ امۃ الشکور صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آپ آجکل لاہور میں زیر علاج ہیں۔

ایک اہم تقریر

خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس کے پروگرام کے سلسلہ میں آج مورخہ ۱۹-۴-۶۳ بروز جمعۃ المبارک مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر سابق مشنری انچارج غانا

"اسلام میں خلافت کا مقام اور اس کی برکات"

کے موضوع پر مسجد محمود میں بعد نماز عشاء خدام سے خطاب فرمائیں گے۔ جملہ خدام اور دیگر احباب سے درخواست ہے کہ وہ شریک ہو کر استفادہ کریں۔ (مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)
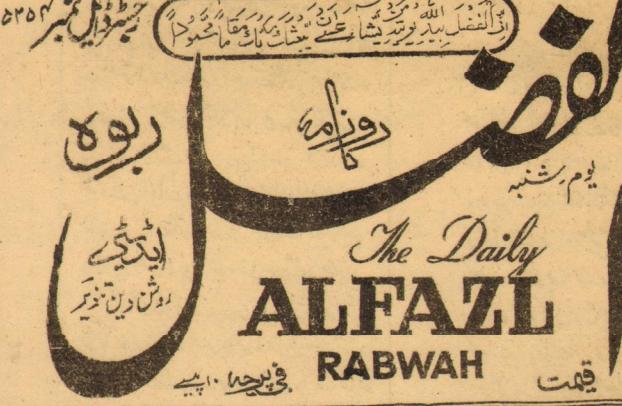
ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو

چاہئے کہ تم میں سے ہر ایک ایسا ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرے وہی اپنے بھائی کیلئے پسند کرے

"جماعت کے باہم اتفاق و محبت پر میں پہلے بہت دفعہ کہہ چکا ہوں کہ تم باہم اتفاق رکھو اور اجتماع کرو۔ خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہی تعلیم دی تھی کہ تم وجود واحد رکھو ورنہ ہوا نکل جائیگی۔ نماز میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کر کھڑا ہونے کا حکم اسی لئے ہے کہ باہم اتحاد ہو۔ برقی طاقت کی طرح ایک کی خیر دوسرے میں سرایت کریگی۔ اگر اختلاف ہو اتحاد نہ ہو تو پھر بے نصیب رہو گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ آپس میں محبت کرو اور ایک دوسرے کے لئے غائبانہ دعا کرو۔ اگر ایک شخص غائبانہ دعا کرے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لئے بھی ایسا ہی ہو۔ کیسی اعلیٰ درجہ کی بات ہے۔ اگر انسان کی دعا منظور نہ ہو تو فرشتہ کی تو منظور ہوتی ہے۔ میں نصیحت کرتا ہوں اور کہنا چاہتا ہوں کہ آپس میں اختلاف نہ ہو۔

میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں۔ اوّل۔ خدا کی توحید اختیار کرو۔ دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو۔ وہ نمونہ دکھاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو۔ یہی دلیل تھی جو صحابہ میں پیدا ہوئی۔ کُنْتُمْ اَعْدَاءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ۔

یاد رکھو تالیف ایک اعجاز ہے یاد رکھو جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے وہ مصیبت اور بلا میں ہے اس کا انجام اچھا نہیں۔ میں ایک کتاب بنانے والا ہوں اس میں ایسے تمام لوگ الگ کر دیئے جائیں گے جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پا سکتے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی ہوتی ہے۔ مثلاً ایک شخص کہتا ہے کہ کسی بازیگر نے دس گز کی چھلانگ ماری ہے دوسرا اس پر بحث کرنے بیٹھتا ہے اور اس جگہ پر کینہ کا وجود پیدا ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو بعض کا جدا ہونا مہدی کی علامت ہے اور کیا وہ علامت پوری نہ ہوگی؟ وہ ضرور ہو گی۔ تم کیوں صبر نہیں کرتے۔ جیسے طبی مسئلہ ہے کہ جب تک بعض امراض میں قلع قمع نہ کیا جائے مرض دفع نہیں ہوتا میرے وجود سے انشاء اللہ ایک صالح جماعت پیدا ہو گی۔ باہمی عداوت کا سبب کیا ہے؟ بخل ہے، رعونت ہے۔ خودپسندی ہے اور جذبات ہیں۔"

(خطبہ عید الاضحی صفحہ ۲۴)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی دسویں تربیتی کلاس

آج مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۶۳ء ٹھیک پانچ بجے بعد نماز عصر مسجد محمود ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ دسویں مرکزی تربیتی کلاس کا افتتاح فرمائیں گے۔ اس میں شریک ہونے والے خدام کو چاہیئے کہ وہ نماز عصر مسجد محمود میں ہی ادا کریں۔

نیز ہفتہ سے باقاعدہ کلاسز صبح ۷½ بجے تا ۱۲½ بجے اسی مسجد میں ہوا کریں گی۔ جملہ شریک ہونے والے خدام سے درخواست ہے کہ وہ وقت پر تشریف لایا کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ ۔ اپریل ۶۳ء

اس زمانہ کا سب سے بڑا المیہ خدا تعالیٰ کا انکار ہے

(۳)

ہر مسلمان یہ ایمان رکھتا ہے کہ قرآن کریم الہامی کتاب ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ ہدایت انسانوں کے لئے اتاری ہے اور جو کچھ اس کتاب میں ہے لفظ بہ لفظ حرف بہ حرف نقطہ بہ نقطہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس میں کسی بشر کے کلام کی قطعاً کوئی ملونی نہیں۔ یہ خود قرآن کریم کا دعوےٰ ہے محض مسلمانوں کا قیاس ہی نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق ایسی غیرت دکھائی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک نہایت زبردست اصول پیش کیا ہے جو قرآن کریم کی صداقت پر دلالت کرتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ الحاقہ کے آخر میں فرماتا ہے :۔

فلا اقسم بما تبصرون
وما لا تبصرون۔ انہٗ لقول
رسولٍ کریم وما ھو بقول
شاعرٍ قلیلاً ما تؤمنون
ولا بقول کاھنٍ قلیلاً
مّا تذکرون۔ تنزیلٌ من
رب العٰلمین۔ ولو تقول
علینا بعض الاقاویل
لاخذنا منہ بالیمین
ثم لقطعنا منہ الوتین
فما منکم من احدٍ عنہ
حاجزین وانہٗ لتذکرۃٌ
للمتّقین وانّا لنعلم
ان منکم مکذبین وانّہٗ
لحسرۃٌ علی الکفرین
وانّہٗ لحقّ الیقین۔

ترجمہ :۔ پس میں ضرور اس کی جو تم دیکھتے ہو اور اس کی جو تم نہیں دیکھتے ہو قسم کھاتا ہوں کہ وہ یقیناً رسول کریم کا قول ہے اور کسی شاعر کا کلام نہیں مگر تم کم ہی ایمان لاتے ہو۔ اور نہ وہ کسی کاہن کا کلام ہے مگر تم کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو۔ رسول کریم کا یہ کلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے اور اگر وہ بعض باتیں ہم سے جھوٹ موٹ منسوب کرتا تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے اور پھر ضرور ہم اس کی رگ جان کاٹ دیتے۔ پس تم میں سے کوئی ہم کو اس امر سے روکنے والا نہ ہوتا۔ اور یہ متقین کے لئے نصیحت ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض جھٹلانے والے ہیں اور البتہ یقیناً یہ کافروں پر حسرت ہوگی اور یقیناً البتہ یہ یقینی حق ہے پس اے مخاطب تو اپنے رب عظیم کی تسبیح کر۔

قرآن کریم کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے کی یہ ایک نہایت واضح اور موثر دلیل ہے۔ تاہم یہ دلیل ان لوگوں کے لئے تو کافی ہے جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ بھی ایمان رکھتے ہیں کہ وہ انسانوں سے کلام کرتا ہے لیکن جو لوگ ایسا ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے یہ دلیل کارگر نہیں ہو سکتی وہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے اس کا مطلب کیا ہے۔ قرآن کریم میں جو کچھ کہا گیا ہے اس کو تیرہ سو سال ہو چکے ہیں۔ ہم کس طرح مان لیں کہ کوئی شخص ایسا ہوا تھا جس پر یہ کلام نازل ہوا تھا اور اس نے یہ افترا نہیں باندھی تھی۔ پھر ایسے لوگ بھی ہیں جو خدا تعالیٰ کو تو مانتے ہیں لیکن وہ یہ نہیں مانتے کہ وہ بشر سے کلام بھی کرتا ہے اور الہام کے ذریعہ دنیا کے لئے ان کو ہدایت بھی دیتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ قرآن کریم حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا اپنا کلام ہے اور یہ اتفاق کی بات ہے کہ آپ فوری طور پر ہلاک نہیں ہوئے تھے۔ وہ (نعوذ باللہ) ایک ہوشیار آدمی تھے۔ انہوں نے سوچا ہوگا کہ اگر میں فوری طور پر ہلاک ہو گیا تو میں موجود ہی نہیں ہوں گا لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو میری صداقت پر یہ ایک دلیل قائم ہو جائے گی۔

آج جبکہ دنیا مادہ پرستی کے جنگل میں آ چکی ہے خود مسلمانوں میں ایسے لوگ پیدا ہو گئے ہیں جو یورپ کے نیچری خیالات سے متاثر ہو گئے ہیں اور خدا تعالیٰ پر بھی ان کا ایمان کمزور نہیں ہوا بلکہ اگر کوئی خدا تعالیٰ کو مانتا بھی ہے تو وہ اس بات کا منکر ہے کہ اس نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کلام کیا تھا اور قرآن مجید آپ پر بذریعہ الہام نازل ہوا تھا۔

یہ اور اس قسم کے دوسرے اعتراضات ہیں جن کا جواب محض پچھلے واقعات سے دینا کوئی اثر معترضین پر نہیں ڈال سکتا۔ وہ کہتے کہ یہ محض قصے کہانیاں ہیں اساطیر الاولین ہیں ہم ان باتوں کو کوئی وقعت نہیں دیتے جب تک کہ کوئی ایسا ثبوت ہم کو نہ ملے جس سے ہم کو یقین آ جائے کہ واقعی اللہ تعالیٰ موجود ہے اور وہ بشر سے کلام بھی کرتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ فی زمانہ یہ تذبذب کی حالت نہایت عام ہو چکی ہے اور وہ لوگ بھی جو قرآن پر ایمان رکھتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے حقیقی طور پر نہ خود اس سے مطمئن ہیں اور نہ دوسروں کو مطمئن کر سکتے ہیں آج سائنس کی ترقی کے زمانہ میں لوگ تجربہ اور مشاہدہ کے بغیر کسی حقیقت پر ایمان لانے کے لئے تیار نہیں ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ یہ صورتِ حال بے بنیاد نہیں ہے اور اس کو یونہی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

اگر خدا تعالیٰ ہے اور قرآن کریم اللہ تعالیٰ ہی کا کلام ہے تو ہمیں یہ بھی ماننا پڑے گا کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے اور ایسے زمانہ سے واقف تھا اور اس نے اس کا جواب دینے کے لئے کوئی نہ کوئی ضرور بندوبست کیا ہے۔ چنانچہ ذیل میں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف حقیقۃ الوحی سے ایک حوالہ نقل کرتے ہیں جس سے اس مسئلہ پر واضح روشنی پڑتی ہے۔ آپ فرماتے ہیں :۔

”ہاں عنایت ازلی نے جو انسانی فطرت کو ضائع کرنا نہیں چاہتی تخم ریزی کے طور پر اکثر انسانی افراد میں یہ عادت اپنی جاری کر رکھی ہے کہ کبھی کبھی سچی خوابیں یا سچے الہام ہو جاتے ہیں تا وہ معلوم کر سکیں کہ ان کے لئے آگے قدم رکھنے کے لئے ایک راہ کھلی ہے لیکن ان کی خوابوں اور الہاموں میں خدا کی قبولیت اور محبت اور فضل کے کچھ آثار نہیں ہوتے اور نہ ایسے لوگ نفسانی نجاستوں سے پاک ہوتے ہیں اور خوابیں محض اس لئے آتی ہیں کہ تا ان پر خدا کے پاک نبیوں پر ایمان لانے کے لئے ایک حجت ہو کیونکہ اگر وہ سچی خوابوں اور سچے الہامات کی حقیقت سمجھنے سے قطعاً محروم ہوں اور اس بارے میں کوئی ایسا علم جس کو علم الیقین کہنا چاہیئے ان کو حاصل نہ ہو تو خدا تعالیٰ کے سامنے ان کا عذر ہو سکتا ہے کہ وہ نبوت کی حقیقت کو سمجھ نہیں سکے تھے کیونکہ اس کوچہ سے بکلّی ناآشنا تھے اور وہ کہہ سکتے ہیں کہ نبوت کی حقیقت سے ہم محض بے خبر تھے اور اس کے سمجھنے کے لئے ہماری فطرت کو کوئی نمونہ نہیں دیا گیا تھا۔ پس ہم اس مخفی حقیقت کو کیونکر سمجھ سکتے اس لئے سنت اللہ قدیم سے اور جب سے دنیا کی بنا ڈالی گئی اس طرح پر جاری ہے کہ نمونہ کے طور پر عام لوگوں کو قطع نظر اس سے کہ وہ نیک ہوں یا بد ہوں اور صالح ہوں یا فاسق ہوں اور مذہب میں سچے ہوں یا جھوٹا مذہب رکھتے ہوں کسی قدر سچی خوابیں دکھلائی جاتی ہیں یا سچے الہام بھی دئے جاتے ہیں تا ان کا قیاس اور گمان جو محض نقل اور سماع سے حاصل ہے علم الیقین تک پہنچ جائے اور تا روحانی ترقی کے لئے ان کے ہاتھ میں کوئی نمونہ ہو اور حکیم مطلق نے اس مدعا کے پورا کرنے کے لئے انسانی دماغ کی بناوٹ ہی ایسی رکھی ہے اور ایسے روحانی قویٰ اس کو دئے ہیں کہ وہ بعض سچی خوابیں دیکھ سکتا ہے اور بعض سچے الہام پا سکتا ہے مگر وہ سچی خوابیں اور سچے الہام کسی وجاہت اور بزرگی پر دلالت نہیں کرتے بلکہ وہ محض نمونہ کے طور پر ترقی کے لئے ایک راہیں ہوتی ہیں۔ اور اگر ایسی خوابوں اور ایسے الہاموں کو کسی بات پر کچھ دلالت ہے تو صرف اس بات پر کہ ایسے انسان کی فطرت صحیح ہے بشرطیکہ جذبات نفسانیہ کی وجہ سے انجام بد نہ ہو اور ایسی فطرت سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ اگر درمیان میں روکیں اور حجاب پیش نہ آ جائیں تو وہ ترقی کر سکتا ہے۔“

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۸)

اس سے واضح ہے کہ سچے خواب۔ الہام اور کشوف ہی ایک ایسا ذریعہ ہیں جس سے انسان کو اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس حقیقت پر کہ وہ بشر سے کلام کرتا ہے یقین ہو سکتا ہے جس کا نتیجہ آسانی سے یہ نکالا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ضرور پہلے بھی بشر سے کلام کیا ہے۔ اگر ہم آج اس ذریعہ علم کو مسدود مان لیں تو پھر ہمارے پاس کسی الٰہی کلام پر جو پہلے زمانہ میں نازل ہوا ہے ایمان لانے کی یقینی دلیل کوئی نہیں رہتی +

درخواست دعا

الحمد للہ کہ چوہدری محمد نقی صاحب بیرسٹر اب سہارے سے چل پھر سکتے ہیں اور اپنے احباب کو پہچان بھی لیتے ہیں۔ دن بدن گفتگو میں بھی ترقی کر رہے ہیں۔ احباب سے ان کی صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور
تزکیہ نفوس کرتی ہے!

افریقہ میں احمدی مبلغین کے ہاتھوں عیسائیت کی ایک اور شکست

عیسائی مُنادوں نے ہمارا چیلنج منظور کرنے سے انکار کر دیا

مکرم محمد اسحٰق صاحب صوفی مبلغ یوگنڈا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

اسلام کے مقابل پر عیسائیت کو جو پسپائی اور شکست افریقہ میں آجکل ہو رہی ہے، اس پر اب عیسائی لیڈروں کو سخت تشویش ہو رہی ہے اور وہ یورپ اور امریکہ سے بار بار اپنے بڑے پادریوں اور مقرروں کو یہاں بھیج رہے ہیں۔ تا کہ کسی طرح عیسائیت کے اکھڑے ہوئے قدموں کو یہاں دوبارہ جما سکیں۔ لیکن یوں معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی تقدیر اب ان کے خلاف فیصلہ کر چکی ہے۔ آج سے تین سال قبل جب امریکہ کے مشہور مناد ڈاکٹر بلی گراہم نے سارے افریقہ کا ایک تبلیغی دورہ کیا تو جماعت احمدیہ کے مبلغین نے افریقہ کے مشرق و مغرب میں ہر جگہ سے للکارا۔ مغربی افریقہ میں اسے ہمارے مبلغین کے مقابلہ کی جرأت نہ ہوئی۔ اور جب یہ مشرقی افریقہ آیا تو ہمارے یہاں کے اس وقت کے رئیس التبلیغ جناب شیخ مبارک احمد صاحب نے اسے نیروبی میں چیلنج کیا کہ اگر تم سمجھتے ہو کہ اسلام کے مقابلہ پر عیسائیت سچی ہے تو آؤ ہمارے ساتھ دعا میں مقابلہ کر لو۔ جس کا اس نے برسرِ عام اس نے یہ جواب دیا کہ میرا کام صرف تقریر کرنا ہے نہ کہ دعا۔ اس طرح اسے جو ناکامی ہوئی اس کا ذکر یہاں کے سب مشہور اخباروں نے کیا۔

ان دنوں پھر امریکہ سے چار پادریوں کی ایک ٹیم یہاں یوگنڈا میں آئی ہے۔ جس کا لیڈر یہاں کے گوسپل مشن کے بقول "مشہورِ عالم" عیسائی مناد ریورنڈ مارلیس ٹرلو Morris Cerullo ہے۔ اس کی آمد سے کئی روز قبل اخباروں میں بڑے بڑے اشتہار دیئے گئے اور بڑے بڑے پوسٹر چھپوا کر شہر میں نمایاں جگہوں پر لگائے گئے۔ جن میں اس کی ایک بڑی تو تو دے کر جلی الفاظ میں یہ لکھا گیا تھا "نجات کے شفائی معجزات"۔ "امریکہ کے مشہورِ عالم عیسائی مارلیس سرلو کی تقریر سنو"۔ "ہزاروں لوگ اس کو اس کی معجزات کی عالمی مہم پر سن چکے ہیں"۔ "اب یہ کمپالہ میں آ رہا ہے اور اس کا مقصد ایک طاقت ور مہم "نجات کے شفائی معجزات" ہے"۔ "سب کو شمولیت کی عام دعوت ہے"۔ "اندھے دیکھنے لگیں گے، بہرے سننے لگیں گے.. اور لنگڑے چلنے لگ پڑیں گے"۔ "بیماروں اندھوں اور بہروں کو لاؤ کیونکہ ریورنڈ مارلیس سرلو اب ہر رات ان کے لئے دعا کرے گا"۔

اس شخص کے دوسرے لیکچر میں خاکسار، حکیم محمد ابراہیم صاحب اور مکرم مختار احمد صاحب ایاز آف ٹانگانیکا وہاں گئے۔ لیکن جو کچھ ہم نے دیکھا وہ یہ تھا کہ اس نے اپنی تقریر کے بعد یہ کہا کہ جو اپنے ایک کان سے بہرہ ہے وہ اپنا ایک ہاتھ کھڑا کر دے۔ اور جو دو کانوں سے بہرا ہے وہ اپنے دونوں ہاتھ کھڑے کرے اور ہم نے دیکھا کہ درجنوں کے ایک جنگلے پر بعض نے ایک ہاتھ کھڑا کیا تو بعض نے دونوں ہاتھ کھڑے کئے تھے۔ اس سے ہی اس کے معجزات کی ساری حقیقت کھل گئی۔ کیونکہ جو دونوں کانوں سے بہرے تھے بھلا انہوں نے شفا ملنے سے پہلے ہی یہ کس طرح سن لیا کہ وہ ہمیں جو بالکل بہرے ہیں مخاطب کر رہا ہے۔ چنانچہ اس کے بعد ایک دن میں حکیم محمد ابراہیم صاحب کو ساتھ لے کر ان کے مشن پر گیا۔ وہاں اس مشن کے انچارج نے ہمیں دیکھتے ہی پہلا سوال ہی یہ کیا کہ "کیا آپ ہمیں بلی گراہم کی طرح کوئی چیلنج دینے کے لئے تو نہیں آئے"۔ اللہ اللہ مسیح محمدی کے ادنےٰ خادموں کا کس قدر رعب ہے اور عیسائیت اپنی تمام تر عظمت و شوکت کے باوجود ان سے کس طرح کانپ رہی ہے۔

بہرحال ہم نے اسے سمجھایا کہ یہ بات تو بعد میں دیکھی جائے گی، اس وقت تو ہم ریورنڈ مارلیس سرلو کو ملنے آئے ہیں۔ اس پر اس نے کہا کہ میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ آپ سے ملے گا یا نہیں۔ البتہ میں اس سے پوچھ کر بتا سکوں گا۔ آپ مجھے اپنا ایڈریس دے جائیں۔ جس پر ہم نے اسے اپنا ٹیلیفون نمبر اور پوسٹ بکس نمبر دونوں دے دیئے اور دو دن متواتر ان کے جواب کا انتظار کیا۔ لیکن جب ان کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا۔ تو میں نے اسے مندرجہ ذیل چیلنج اپنی طرف سے بذریعہ رجسٹری بھیجدیا۔ اور اس کی نقول یہاں کے اخباروں کو بھیج دیں۔

ڈیر ریورنڈ سرلو ۱۳ مارچ ۱۹۶۶ء

میں اپنی طرف سے اور یوگنڈا احمدیہ مسلم مشن کی طرف سے آپ کو اس ملک میں آنے پر دلی خوش آمدید کہتا ہوں۔ ہم آپ کی ان کوششوں کو بہت سراہتے ہیں کہ آپ لوگوں کو مذہب اور خدا تعالےٰ کے حضور دعا کرنے کی طرف لا رہے ہیں۔ آپ کی یہ کوشش دہریت اور اشتراکی رجحانات کو روکنے کے لئے مفید ثابت ہو گی۔

مسلمانوں کی جماعت احمدیہ کی غرض و غایت بھی یہ ہے کہ وہ لوگوں کو خدا تعالےٰ کی طرف بلائے اور ان کا اس سے تعلق قائم کرائے۔ جماعت احمدیہ کے مقدس بانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس حقیقت کو اپنے ذاتی تجربہ اور مثال سے ثابت کر دیا ہے۔ اور یہی روح انہوں نے اپنے ان ہزارہا متبعین میں پیدا کر دی ہے۔ جو نہ صرف عام مسلمانوں بلکہ عیسائیوں اور دیگر مذاہب میں سے بھی اس جماعت میں داخل ہوئے ہیں۔

آج کل دنیا میں بہت سے مذاہب ہیں اور ایک عام آدمی حیران ہے کہ وہ خدا تعالےٰ کو پانے کے لئے کس مذہب میں داخل ہو۔ اس لئے میں آپ کی اس ملک میں حاضری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یوگنڈا میں جماعت احمدیہ کے نمائندہ کی حیثیت سے ایک سیدھی اور آسان تجویز آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ جس سے لوگوں کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ کونسا مذہب خدا تعالےٰ کو پسند ہے۔

جماعت احمدیہ کا سب مذاہب کو بالعموم اور عیسائیت کو بالخصوص ایک مستقل چیلنج ہے جماعت احمدیہ کے مقدس بانی حضرت احمدؑ نے یہ چیلنج اپنے زمانہ کے عیسائی لیڈروں کو پیش کیا۔ لیکن ان کی طرف سے کوئی جواب نہ آیا۔ ہمارے موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے (جن کا مرکز ربوہ مغربی پاکستان ہے) پھر یہ چیلنج اس زمانہ کے عیسائی راہنماؤں کے سامنے پیش کیا۔ لیکن وہ آج تک خاموش بیٹھے ہیں۔

۱۹۶۶ء میں جب مشہور امریکی پادری ڈاکٹر بلی گراہم مشرقی افریقہ کے دورہ پر آیا تو ہمارے اس وقت کے رئیس التبلیغ جناب شیخ مبارک احمد صاحب نے نیروبی میں پھر اسے جماعت احمدیہ کے ساتھ دعا میں مقابلہ کرنے کو کہا لیکن اس نے برسرِ عام یہ اعتراف کیا کہ وہ اس چیلنج کو قبول نہیں کر سکتا۔ اب ہم آپ کو بھی اس مقابلہ کی طرف پھر دعوت دیتے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں کہ آپ اسے قبول کریں گے۔

ہماری تجویز یہ ہے کہ تیس ناقابلِ علاج مریض منتخب کئے جائیں۔ دس افریقن۔ دس یورپین اور دس ایشین۔ ان کے ناقابلِ علاج ہونے کی تصدیق یوگنڈا کے ڈائریکٹر آف

ضروری تحریک

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

احباب جماعت ہسپتال میں غربا و نادار مریضوں کے علاج کے لئے صدقات کی رقوم بھجواتے رہتے ہیں۔ اس مد سے بہت سے نادار مریض بہت استفادہ حاصل کر رہے ہیں۔ مگر اب کچھ عرصہ سے دوستوں کی طرف سے رقوم بہت کم آ رہی ہیں۔ لہٰذا خاکسار پھر بطور یاددہانی دوستوں کی خدمت میں یہ عرض کرتا ہے کہ اپنے غریب و نادار مریض بھائیوں کا خیال رکھیں اور صدقات کی رقوم ہسپتال میں ان کے علاج کے لئے بھجواتے رہیں۔

نجزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار:- ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل افسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

میڈیکل بورڈ مقرر کریں گے۔ اس کے بعد ان مریضوں کو ہمارے اور آپ کے درمیان برابر نصف نصف تقسیم کر دیا جائے۔ بعد ازاں ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ اس کے اپنے مذہب کے چھ چھ آدمی مل جائیں اور اس طرح ہم ہر دو فریق اپنے اپنے مریضوں کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں تاکہ پتہ چلے کہ اللہ تعالیٰ ہم میں سے کس کو اپنے فضل و کرم سے نوازتا ہے اور کون اس کے فضل و کرم سے محروم رہتا ہے۔

آپ کا تعارف پبلک میں اس طرح کرایا گیا تھا کہ آپ ایک نبی ہیں بالکل ایسے ہی جیسے کہ وہ اسرائیلی انبیاء جن کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام و وحی ہوتی تھی اور اللہ تعالیٰ نے ان کو برکت بخشی تھی۔ اس لحاظ سے آپ ہمارے مذکورہ بالا چیلنج کو قبول کرنے کے لئے دوسروں سے بدرجہا بہتر پوزیشن میں ہیں اور آپ کے لئے متذبذب ہونے کی مطلق کوئی وجہ نہیں ہے۔ لیکن اگر

آپ اس چیلنج کو قبول نہ کریں تو پھر ساری دنیا پر یہ واضح ہو جائے گا کہ صرف اور صرف اسلام ہی وہ مذہب ہے جو اس بات کی قابلیت رکھتا ہے کہ انسان کا تعلق اللہ تعالیٰ سے قائم کر دے۔

والسلام آپ کا خیر اندیش
محمد اسحٰق صوفی
انچارج احمدیہ مسلم مشن کمپالہ۔ یوگنڈا

یہ چیلنج ۱۲ر مارچ کو بذریعہ رجسٹری ریورنڈ مذکور کو بھیج دیا گیا اور اس کی نقول یہاں کے دو روزانہ انگریزی اخباروں Uganda Argus اور Uganda Nation کو اور ایک مقامی یوگنڈا زبان کے روزانہ اخبار کو بھیجی گئیں۔ جونہی یہ خط پریس میں پہنچا تو اخباری نامہ نگار فوراً اس شخص کے پیچھے چڑھ دوڑے لیکن یہ شخص خود ان سے نہ ملا ہاں اس کا ایک نائب ان سے ملا اور اس نے میرے چیلنج کو پڑھ کر صرف یہ کہا کہ "ایسا چیلنج تو خود یسوع مسیح بھی قبول نہیں کر سکتا۔"

دوسرے دن علی الصبح ایک اخبار Uganda Nation نے پہلے صفحہ پر "واعظین کی جنگ" کی موٹی سرخی کے ساتھ میرے اس چیلنج کا ذکر کیا اور ساتھ ہی ان کا جواب بھی درج کر دیا جو یہ تھا کہ ایسا چیلنج تو خود مسیح بھی قبول نہیں کر سکتا۔ دوسرے اخبار Uganda Argus نے اس پر یہ سرخی جمائی "یسوع کو چیلنج کیا جاتا ہے" اور لوگنڈی زبان کے اخبار نے تو اس چیلنج کا ذکر بہت ہی موٹے الفاظ میں کیا۔ چنانچہ پبلک میں اس چیلنج کا خوب چرچا ہوا اور کئی لوگوں نے ہمیں مبارکباد دی۔ اس موقعہ پر جو اور قابل ذکر بات ہوئی وہ یہ ہے کہ حکیم محمد ابراہیم صاحب اور خاکسار نے اس سٹیڈیم کے ارد گرد اور دروازوں پر جہاں یہ شخص تقریر کرتا تھا سینکڑوں کی تعداد میں ایک انگریزی اشتہار تقسیم کیا جس کا عنوان تھا "مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوا" اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس کے دو روز بعد یہاں کے لوگنڈا زبان کے روزانہ اخبار میں ایک مضمون شائع ہوا جس کا عنوان تھا "یسوع مسیح کی وفات کے متعلق حقیقت کس جگہ ہے" اس کے نیچے لکھا تھا کہ ایسٹ افریقن احمدیہ مسلم مشن کے لیڈر روہانے جو جنگ شروع کی ہے اس کے خلاف یوگنڈا کے مختلف مذاہب کے تمام لیڈروں کا اجماع۔ اس کے بعد یہاں کے کیتھولک آرچ بشپ پروٹسٹنٹ آرچ بشپ اور مسلمانوں کی تنظیم کے ایک نامعلوم لیڈر (جن کا نام نہیں دیا گیا) ان ہر سہ کے بیان تھے کہ احمدیوں کا یہ عقیدہ غلط ہے کہ مسیح کشمیر میں مدفون ہے۔ اس پر میں نے فوراً ایک اور بیان پریس میں ان ہر سہ اخبارات کو بھجوا دیا (حالانکہ ان کا بیان صرف یہاں کی مقامی زبان کے اخبار میں تھا) کہ میں پروٹسٹنٹ آرچ بشپ آف یوگنڈا کیتھولک آرچ بشپ آف یوگنڈا اور مسلمانوں کے اس چھپ کر بیٹھنے والے لیڈر ان ہر سہ کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ میرے ساتھ کمپالہ میں ایک پبلک مناظرہ کریں جس میں وہ از روئے بائبل۔ تاریخ اور قرآن مجید یہ ثابت کریں کہ مسیح واقعی زندہ آسمان پر چلا گیا ہے اور میں انہی ذرائع سے یہ ثابت کروں گا کہ وہ ہرگز زندہ آسمان پر نہیں گیا ہے اس کے بعد پبلک خود فیصلہ کرے گی کہ کون حق پر ہے اور کون نہیں؟۔

میرا یہ بیان سارا یہاں کی مقامی زبان لوگنڈا کے روزانہ اخبار میں بھی چھپا اور یہاں کے اتوار کو چھپنے والے تنہا اخبار Sunday Nation کے صفحہ اوّل پر موٹی سرخی کے ساتھ ایک چوکھٹا میں شائع ہوا۔ اسی طرح ریڈیو یوگنڈا نے بھی ہماری اس فتح کا ذکر اس طرح کیا کہ احمدیہ مشن نے ایک چیلنج دیا ہے لیکن کوئی اس کو قبول نہیں کر سکا ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ احمدیہ جماعت کے مبلغین کو جو بظاہر بالکل نہتے ہیں اللہ تعالیٰ عیسائیت کے مقابل پر جو ہر طرح کے سرو سامان سے لیس ہے ان کو کامیابی دے رہا ہے۔ بالآخر بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ حق جلد از جلد اپنی تمام برکتوں کے ساتھ تمام دنیا پر غالب آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔ آمین +

مولوی ابو العطاء صاحب اور پادری عبدالحق صاحب کا
— تحریری مناظرہ —

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

محترم مولوی ابو العطاءؔ صاحب خدا کے فضل سے ہماری جماعت کے ایک ممتاز عالم ہیں جو مسیحیت کا خاص مطالعہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ ان کے "مباحثہ مصر" کے متعلق میرا مختصر سا ریویو کچھ عرصہ ہوا شائع ہو چکا ہے۔ اب انہوں نے مجھے اپنا وہ "تحریری مناظرہ" بھجوایا ہے جو کچھ عرصہ ہوا ان کے اور عیسائیوں کے مشہور مناظر پادری عبدالحق صاحب چندی گڑھ انڈیا کے درمیان الوہیت مسیح کے عقیدہ کے متعلق تحریری طور پر ہوا تھا۔ اس مناظرہ میں بھی خدا نے اپنے فضل سے حضرت کاسر صلیب علیہ السلام یعنی مسیح محمدی کے شاگرد کو نمایاں فتح عطاء کی اور پادری عبدالحق صاحب یہ مناظرہ درمیان میں نامکمل چھوڑ کر کنارہ کشی اختیار کر گئے۔

چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک بڑا نام کسر صلیب بھی تھا اور حضور نے مسیحیت کے خلاف شاندار فاتحانہ مجاہدہ کا رنگ پیدا کر کے اپنے مخالفوں تک سے "فتح نصیب جرنیل" کا لقب حاصل کیا۔ اس لئے ہماری جماعت کے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ بھی مسیحیت کے مطالعہ کی طرف خاص توجہ دیں تاکہ دنیا بھر میں کسر صلیب کا کام شاندار رنگ میں پورا ہو جائے۔ میں امید کرتا ہوں کہ مولوی ابو العطاء صاحب کی یہ کتاب جو "تحریری مناظرہ" کے نام سے چھپی ہے انشاء اللہ اس کام کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ پس دوستوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے تاکہ "کاسر صلیب" کا ہر شاگرد بھی کسر صلیب کے کام میں اپنی توفیق اور طاقت کے مطابق حصہ دار بن جائے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد
۶۳/۴/۱۷

نوٹ:۔ کتاب "تحریری مناظرہ" مکتبہ الفرقان ربوہ سے مل سکتی ہے قیمت ڈیڑھ روپیہ علاوہ محصولڈاک ——— (ادارہ)

قابل توجہ انصار اللہ احباب

—— حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"مجھے یہ دیکھ کر افسوس ہوا کہ کتب سلسلہ کے امتحانوں میں شریک ہونے والوں کی تعداد خدام میں بھی اور انصار میں بھی ابھی تک بہت کم ہے۔ اس کا ایسا انتظام ہونا چاہیئے کہ کوئی خواندہ ممبر انصار اللہ سوائے بیماری یا کسی اور سخت معذوری کے ایسے امتحان کی شرکت سے محروم نہ رہے۔ یہ امتحان گویا ایک گھریلو درسگاہ کا حکم رکھتا ہے اور ضروری ہے کہ ان امتحانوں میں انصار اللہ زیادہ سے زیادہ حصہ لیں۔" (ماہنامہ انصار اللہ نومبر ۶۲ء)

اس ارشاد کی تعمیل میں ہر رکن انصار اللہ اپنی لیاقت کے مطابق معیار اوّل یا معیار دوم کے امتحانات میں شریک ہو کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم سنہ ۶۳ء /۱۳۴۲ھ:۔

تاریخ امتحان ۶۳/۶/۱۴ برائے ربوہ۔
۶۳/۶/۱۶ برائے بیرونجات۔

نصاب معیار اوّل:۔

(ا) ترجمہ پارہ پانچ نصف اوّل
(ب) وضو۔ اذان نیز مسجد میں آنے جانے کی ادعیہ ماثورہ۔

نصاب معیار دوم:۔

(ا) قاعدہ یسرنا القرآن یا قرآن مجید ناظرہ جتنا ہو سکے۔
(ب) ادعیہ ماثورہ حسب معیار اوّل۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

قوموں کی اصلاح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ فرماتے ہیں:۔

"قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہو سکتی" الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی نوجوانوں کی اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ نوجوانوں کو اسکے مطالعہ کی عادت ڈالیئے اور قوموں کی اصلاح کا سامان کیجیئے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

پیغامِ محبت

اس مرتبہ بیساکھی کے موقعہ پر پانچ ہزار کے قریب سکھ ہندوستان سے پاکستان آئے تھے۔ اور حسن ابدال کے گوردوارہ پنجہ صاحب میں جمع ہو کر انہوں نے یہ گورپورب منایا تھا۔ اس موقعہ پر نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے ایک ٹریکٹ گورمکھی میں "پریم سنیہا" کے نام پر ان میں تقسیم کیا گیا۔ جس کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے۔

پیارے بھائیو

آپ ہمارے ملک پاکستان میں بیساکھی کا پورب منانے کے لئے آئے ہیں۔ اور گوردوارہ سری پنجہ صاحب حسن ابدال میں بڑی عقیدت سے یہ پورب منا رہے ہیں۔ ہم آپ کی اس آمد پر آپ کو صدق دل سے خوش آمدید کہتے ہیں۔ اور آپ سب کو اس پورب کی جو اکثر سکھ دوستوں کے نزدیک گورو نانک جی کا جنم دن ہے۔ مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

پیارے بھائیو۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ آج تمام دنیا میں بدامنی اور بے چینی کا دور دورہ ہے۔ اس زمانہ کی سب سے بڑی ضرورت امن ہے۔ ہمارے نزدیک مکمل امن اس وقت تک قائم نہیں ہوسکتا۔ جب تک کہ تمام دنیا کی مختلف قومیں جلد دشمنیاں ترک کر کے متحد نہ ہو جائیں۔ اور "آپ زندہ رہو اور دوسروں کو زندہ رہنے دو" کا اصول نہ اپنالیں۔ یہاں ہم یہ بات واضح کر دینا مناسب خیال کرتے ہیں کہ ہم احمدی مسلمان کسی سیاسی پارٹی سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ ہمارا تعلق ایک خالص دینی جماعت سے جس کا نام جماعت احمدیہ ہے اور جس کے مراکز تمام دنیا میں پائے جاتے ہیں۔ آپ کے ملک بھارت میں اس کا مرکز قادیان ضلع گورداسپور میں ہے۔ ہمارے خیال کے مطابق عالمگیر امن عالمگیر مذہب کے ذریعہ ہی قائم ہوسکتا ہے۔ اس کے بغیر محال ہے۔ اگر کوئی شخص یا گروہ عالمگیر مذہب کو نظرانداز کر کے صرف سیاسی یا اقتصادی قدروں پر اتحاد کی بنیاد رکھنا چاہے گا تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوسکے گا۔

بھائیو۔ اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے۔ اس نے امن کے بارہ میں بھی ہماری راہنمائی نہایت شاندار طریق پر کی ہے۔ اور بھی ایسے سنہری اصول بتلائے ہیں جن پر عمل کرنے کی صورت میں ہم اپنے اپنے مذہب پر قائم رہتے ہوئے بھی متحد ہو سکتے ہیں اور اس سے کسی بھی سمجھدار انسان کو انکار نہیں ہو سکتا۔ اتحاد کا نتیجہ ہی امن ہے۔

اسلام کا پیش کردہ پہلا اصل

تمام قوموں یا مذہبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو متحد کرنے کے لئے کسی مرکزی نکتہ کی ضرورت ہے۔ اسلام نے اس بات کے پیش نظر تمام دنیا کے لوگوں کے سامنے یہ مرکزی نکتہ پیش کیا ہے کہ ہم سب کے سب اس بات کو صدق دل سے مان لیں کہ ہم سب کا ایک ہی خالق اور مالک ہے۔ اور ہم سب اسی کی مخلوق ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا مقرب وہی بن سکتا ہے جو اس کی مخلوق سے پیار کرے۔ قرآن شریف میں اس بارہ میں ہماری راہنمائی یوں کی گئی ہے۔

یا اھل الکتب تعالوا الیٰ کلمۃ
سواء بیننا و بینکم الا
نعبد الا اللہ

اے مختلف مذہبوں اور دھرموں سے تعلق رکھنے والے لوگو۔ آؤ ہم سب اس بات کو صدق دل سے قبول کر لیں کہ ہم سب کا ایک ہی خالق اور مالک ہے اور ہم اسی کی عبادت کریں گے۔

اسلام کے پیش کردہ اس اصل کو سکھ مذہب میں بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ جیسا کہ گورو گرنتھ صاحب میں مرقوم ہے کہ:۔

ہوئے اکتر ملہو میرے بھائی
دو بدھا دور کریہو لو لائی
ہرنامے کے ہوہو جوڑی
گورمکھ بیٹھو صفا وچھائی

یعنی۔ سب تفرقے دور کر کے ایک ہو جاؤ اور اپنے اتحاد کی بنیاد اس بات پر رکھو کہ ہم سب کا ایک ہی خالق اور مالک ہے۔

اس سلسلہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث بھی ہے کہ تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کے کنبہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا مقبول اور مقرب وہی ہو سکتا ہے جو اس کی مخلوق سے محبت بھرا سلوک کرے۔

سکھ مذہب نے اس بارہ میں یہ تعلیم دی ہے کہ

ساچ کہوں سن لیو سبھے
جن پریم کیو تن ہی پربھ پائیو

یعنی۔

خلق خالق کی جان کے خلق دکھاوے ناہیں
خلق دکھے تدھ مل خالق کو دکھ پاہیں

یعنی۔ جو لوگ دوسروں سے محبت بھرا سلوک کرتے ہیں وہی اللہ تعالیٰ کے مقرب ہو سکتے ہیں اور دوسروں کو ستانے والے لوگوں پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

اسلام کا دوسرا اصل

اسلام نے تمام دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے دوسرا اصل یہ پیش کیا ہے کہ تمام بزرگان دین اور انبیاء علیہم السلام کو بغیر کسی تفریق کے مانا جائے اور ان کا احترام کیا جائے۔ یہ سب کے سب بزرگ ایک ہی مالا کے رتن تھے۔ قرآن شریف میں اس سلسلہ میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ:۔

ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا
ان اعبدوا اللہ واجتنبوا
الطاغوت۔

جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی اس پاکیزہ تعلیم کی بناء پر تمام دنیا میں وقتاً فوقتاً ظاہر ہونے والے انبیاء علیہم السلام کو بغیر کسی تفریق کے ماننے کی تلقین فرمائی ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کو فرمایا ہے کہ جو شخص میرے کسی نیک بندے سے دشمنی کرتا ہے میں اس کے خلاف اعلان جنگ کرتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسلام کی اس مقدس تعلیم کی بناء پر سری کرشن جی اور گورو نانک جی وغیرہ بزرگوں کا احترام کرنے کی تلقین کی ہے۔ چنانچہ سری کرشن جی کے بارہ میں حضور کا ارشاد ہے کہ:

"خدا تعالیٰ نے کشفی حالت میں بارہا مجھے اس بات پر اطلاع دی ہے کہ آریہ قوم میں کرشن نام ایک شخص گذرا ہے جو خدا تعالیٰ کے برگزیدوں میں سے تھا"
(تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۳۰)

اور گورو نانک صاحب سے متعلق آپ نے یہ فرمایا ہے کہ:۔

"ہمیں باوا صاحب کی بزرگیوں اور عزتوں میں کچھ کلام نہیں اور ایسے آدمی کو ہم درحقیقت خبیث اور ناپاک طبع سمجھتے ہیں جو ان کی شان میں کوئی ناگفتنی لفظ منہ پر لائے یا توہین کا مرتکب ہوئے ہوں۔" (ست بچن صفحہ ۱)

اسلام کے اس اصل کو سکھ مذہب نے بھی تسلیم کیا ہے جیسا کہ مرقوم ہے کہ:۔

سنت کی نندا کرو نہ کوئے
جو نندے نس کا پت ہوئے

یعنی۔ خدا تعالیٰ کے نیک بندوں کی تکذیب کبھی نہ کی جائے۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ تباہ کر دیئے جاتے ہیں۔

اس کے ساتھ ہی گورو گرنتھ صاحب میں یہ بھی سمجھے گورو دولی یہ نشانی بیان کی گئی ہے کہ:۔

ستگورو ایسا جانیئے جو سب سے لئے ملائے جیو

ایک اور مقام پر یہ بیان کیا گیا ہے کہ:۔

کبیر پیگمبر رام اللہ کا سب کو ٹیر ہمارے

پس اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ تمام دنیا میں وقتاً فوقتاً ظاہر ہونے والے جملہ انبیاء علیہم السلام اور برگزیدہ لوگوں کا احترام لوگوں کے دلوں میں محبت کے جذبات پیدا کرنے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے۔

اسلام کا تیسرا اصل

اسلام نے تیسرا اصل یہ بیان کیا ہے کہ تمام کتب سماویہ کا صدق دل سے احترام کیا جاوے۔ چنانچہ قرآن شریف کا ارشاد ہے کہ

والذین یومنون بما انزل الیک وما
انزل من قبلک وبالآخرۃ ھم یوقنون

قرآن شریف کی اس مقدس آیت میں ایک سچے مسلمان کی یہ نشانی بیان کی گئی ہے کہ وہ تمام دنیا کی الہامی کتابوں پر ایمان رکھتا ہے۔ اور آخر میں آنے والے الہام پر بھی اس کا ایمان ہے۔

سکھ مذہب میں بھی اس اصل کو اپنایا گیا ہے چنانچہ مرقوم ہے کہ:۔

اللہ الکھ سو نی قرآن اور پوران اول
ایک ہی سروپ سبھے ایکہ ہی بناؤ

اسلام کا پیش کردہ یہ اصل بھی عالمگیر امن اور اتحاد میں بڑا ممد اور معاون ہو سکتا ہے

اسلام کا چوتھا اصل

اسلام دھرم نے تمام دنیا میں عالمگیر اتحاد اور امن قائم کرنے کے لئے چوتھا اصل یہ بیان کیا ہے کہ تمام مذہب کے مقامات مقدسہ کی حفاظت کی جائے اس بارہ میں قرآن کریم کا یہ ارشاد ہے کہ:۔

لولا دفع اللہ الناس بعضھم ببعض
لھدمت صوامع وبیع وصلوٰت ومساجد
یذکر فیھا اسم اللہ کثیرا

قرآن شریف کی اس مندرجہ بالا آیت میں تمام دنیا کے مسلمانوں کو یہ تلقین کی گئی ہے کہ جملہ مذاہب کے سب مقامات مقدسہ کی حفاظت ہر مسلمان کا اولین فرض ہے

گورو مت میں اس بارہ میں یہ مرقوم ہے۔ اگر مذہبی مقامات کے احترام کو نظرانداز کر دیا جائے تو دنیا تباہی کے کنارے جا پہنچتی ہے۔ جیسا کہ مرقوم ہے کہ:

نفاقت جگ بھرشٹ ہوئے بوڈتا اِو جگ

یعنی۔ جب مذہبی مقامات کے تقدس کو نظرانداز کر دیا جائے تو دنیا ہلاکت کے گڑھے میں گرنے سے بچ نہیں سکتی ـــــ خالصہ دھرم شاستر میں مرقوم ہے کہ:

"جو لوگ سرائیں۔ دھرم سالائیں اور مساجد بنواتے ہیں وہ خواہ کتنے بھی گنہگار ہوں۔ تو بھی جنت کے وارث ہو جاتے ہیں" (خالصہ دھرم شاستر)

دسم گرنتھ میں مرقوم ہے کہ:۔

دیہرا مسیت سوئی پوجا و نماز اوہی
مانس سبھے ایک پہ انیک کو بھرماؤ

پس تمام دنیا کے جملہ مذہبی مقامات کا احترام بھی اتحاد پیدا کرنے کا موجب بن سکتا ہے۔

بھائیو۔ یہ درست ہے کہ ۱۹۴۷ء کے فسادات میں بھارت اور پاکستان میں مذہبی مقامات کے احترام کو بھی نظرانداز کر دیا گیا تھا۔ لیکن وہ تو ایک جنون تھا۔ پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد سے بھی تاریخ سکھ دھرم استھان پاکستان میں رہ گئے ہیں ہم ان کی ہر طرح حفاظت کر رہے ہیں اور ہمیں امید ہے کہ بھارت میں رہ گئے ہم مسلمانوں کے مقدس مقامات بھی محفوظ ہونگے کیونکہ ایک دوسرے کے مقدس مقامات کی حفاظت بھی مکمل اتحاد پیدا کرنے کا باعث بن سکتی ہے ـــــ آخر میں ہم یہی عرض کرتے ہیں کہ عالمگیر امن اور مکمل اتحاد تمام دنیا کے لوگوں کے متحد ہونے سے ہی وابستہ ہے اور اسلام کے بیان کردہ مندرجہ بالا اصول پر عمل کرنے سے تمام دنیا میں اتحاد کی ایک نئی لہر چل سکتی ہے اور تمام دنیا فسادات سے بچ سکتی ہے۔ (خادم عباد اللہ گیانی)

صدقات وعطایا کی رقوم

(از مکرم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر دار الضیافت ربوہ)

۵ فروری ۱۹۶۳ء تا ۵ مارچ میں مندرجہ ذیل مخیر احباب کی طرف سے صدقات وعطایات کی رقوم موصول ہوئی ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کے صدقات کو قبول فرمائے اور ان پر اپنا خاص فضل فرماوے۔ اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔ اور ہر آن ان سب کا حافظ و ناصر ہو آمین۔

صدقات:

نام	مد	رقم
۱۔ فلائیٹ لیفٹیننٹ محمود احمد صاحب باجوہ سرگودھا	صدقہ	۵-۰۰
۲۔ قاضی منظور احمد صاحب معرفت دی انشورنس کمپنی لاہور	"	۵-۰۰
۳۔ ڈاکٹر ایس ایم صوفی صاحب سرگودھا	" بکرا	۲۵-۰۰
۴۔ خلیل احمد صاحب معرفت گروپ کیپٹن عبد الحی صاحب ایئر ہیڈ کوارٹرز پشاور	" "	۲۵-۰۰
۵۔ احمد ٹرانسپورٹ کمپنی بذریعہ صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب	صدقہ غرباء	۵-۰۰
۶۔ ملک منصور احمد صاحب سٹیلمنٹ کمشنر خیرپور	صدقہ	۵-۰۰
۷۔ ملک بشیر احمد صاحب نیوٹے۔ کراچی	صدقہ بکرا	۳۰-۰۰
۸۔ خان صفدر علی خاں صاحب کراچی	" "	۳۲-۰۰
۹۔ امۃ العزیز صاحبہ بیگم چوہدری محمد اسلم صاحب	صدقہ	۱۰-۰۰
۱۰۔ بیگم سید تفضل حسین شاہ صاحب ایس ای واپڈا لاہور	صدقہ بکرا	۵۰-۰۰
۱۱۔ چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی	"	۲۵-۰۰
۱۲۔ چوہدری محمد اکبر صاحب گنگاپور۔ لائلپور	"	۱۰-۰۰
۱۳۔ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ چک ۷ ش سرگودھا بذریعہ دفتر مرکزیہ لجنہ اماء اللہ	"	۴۰-۰۰
۱۴۔ چوہدری بشیر احمد صاحب معرفت یونائیٹڈ کمیشن شاپ غلہ منڈی صادق آباد	" بکرا	۳۵-۰۰
۱۵۔ مکرم سید خیر البشر صاحب اکوڑہ خٹک	"	۴۰-۰۰
۱۶۔ مکرم مرزا خورشید احمد صاحب ربوہ	" بکرے	۶۵-۰۰
۱۷۔ فلائیٹ لیفٹیننٹ محمود احمد صاحب باجوہ سرگودھا	"	۵-۰۰
۱۸۔ ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی	"	۱۰-۰۰
۱۹۔ خلیل احمد صاحب چک ۱۲۱ ج ب گوکھووال ضلع لائلپور	" بکرا	۴۰-۰۰
۲۰۔ بیگم صاحبہ چوہدری محمد تقی صاحب بیرسٹر لاہور	" غرباء	۵۰-۰۰
۲۱۔ محترمہ صدیقہ خانم صاحبہ محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ	"	۱-۰۰
۲۲۔ شاہ ولی صاحب ساکن مغیالی ضلع جہلم	" بکرا	۲۵-۰۰
۲۳۔ شیخ محمد رفیع الدین صاحب معرفت بابو محمد عالم صاحب سرگودھا	"	۲۶-۰۰
۲۴۔ خان عبد المجید خان صاحب آف ویرووال حال ربوہ	"	۱۰۰-۰۰
۲۵۔ رفیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد صدیق صاحب کوٹڑی سندھ	" بکرا	۴۰-۰۰
۲۶۔ امیر الدین صاحب منڈھو رانجھا	"	۲-۰۰
۲۷۔ مکرم میجر بشیر احمد صاحب	"	۵-۰۰
۲۸۔ مکرم سید داؤد احمد صاحب	" بکرا	۳۰-۰۰
۲۹۔ بیگم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب کراچی	صدقہ	۲۰-۰۰
۳۰۔ مرزا انور احمد صاحب ربوہ	صدقہ بکرا	۲۵-۰۰
۳۱۔ مرزا منصور احمد صاحب ربوہ	صدقہ	۲-۰۰
۳۲۔ محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری عبد المجید صاحب نیلا گنبد لاہور	صدقہ بکرا	۳۰-۰۰
۳۳۔ سردار بشیر احمد صاحب لاہور (بذریعہ نظارت خدمت درویشاں)	"	۲۵-۰۰
۳۴۔ مکرم شیخ طلعت علی صاحب کراچی	" بکرا	۳۵-۰۰
۳۵۔ محترمہ سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ لنڈن	صدقہ غرباء	۶۵-۲۵
۳۶۔ محترمہ شمیم خانم صاحبہ لاہور بذریعہ ملک محمد شفیع صاحب ربوہ	" بکرا	۳۰-۰۰
۳۷۔ اہلیہ مولوی عبد الغفور صاحب مرحوم ربوہ	صدقہ بکرا ایک عدد	

عطایات:

نام	مد	رقم
۱۔ والدہ منظور احمد صاحب ساکن دودھ سرگودھا	عطیہ	۱-۰۰
۲۔ مکرم ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب راولپنڈی بذریعہ ناظر صاحب اعلیٰ	"	۱۰-۰۰
۳۔ ڈاکٹر محمد محمود خان صاحب سنوری صحابی راولپنڈی بذریعہ ناظر صاحب اعلیٰ	عطیہ	۱۰-۰۰
۴۔ مکرم عبد المجید خان صاحب دار النصر ربوہ	"	۲-۰۰
۵۔ " نور محمد صاحب چک شیر کا ۲ ضلع لائلپور خود ۲/۱۰ زینب بی بی صاحبہ زیارت بی بی صاحبہ رابعہ بی بی صاحبہ		۵-۰۰
۶۔ شیخ بشیر احمد صاحب پراچہ سرگودھا	عطیہ	۵-۰۰
۷۔ " منور احمد پسر " "	"	۵-۰۰
۸۔ احمد علی صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ	"	۲-۰۰
۹۔ شیخ محمد یوسف صاحب لائلپور	"	۵-۰۰
۱۰۔ مکرم بابو فضل الدین صاحب سیالکوٹ	"	۵-۰۰
۱۱۔ والدہ محترمہ شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ	"	۳۰-۰۰
۱۲۔ محمد امین صاحب درویش حال چنیوٹ ضلع جھنگ	"	۱-۰۰

فدیہ رمضان المبارک

نام	مد	رقم
۱۔ ڈاکٹر احمد غلام محمد صاحب ایم بی بی ایس جیلے خیل بذریعہ دفتر خزانہ	فدیہ رمضان	۱۵-۰۰
۲۔ برکت علی صاحب لائق لدھیانوی	"	۲۵-۰۰
۳۔ عزیز دین احمد صاحب لنڈن	"	۳۴-۲۸
۴۔ محترمہ عزیز بیگم صاحبہ اہلیہ ملک اللہ رکھا صاحب سلطانپورہ لاہور کے لئے معتکف		۱۰-۰۰
۵۔ بابا رنگے علی صاحب اڈہ لاریاں ربوہ	فدیہ رمضان	۵-۰۰
۶۔ محترم صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب	"	۲۵-۰۰

جامعہ احمدیہ میں اہم تقاریر

۱۔ الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ کے ایک اجلاس میں مکرم جناب ملک عمر علی احمد صاحب رئیس و امیر جماعت احمدیہ ملتان نے طلباء جامعہ سے اہم خطاب فرمایا۔

آپ نے طٰہٰ کی آیات کریمہ رب شرح لی صدری الخ تلاوت فرمانے کے بعد ان کی تفسیر واقعاتی رنگ میں بیان فرمائی۔ آپ نے اپنے ایک سفر یورپ کے دوران قبولیت دعا کے متعدد ذاتی ایمان افروز واقعات سناتے ہوئے بتایا کہ میدان تبلیغ میں اللہ تعالیٰ سے تعلق اور اس سے ہمیشہ دعا کرتے رہنے سے غیر مسلموں کے مشکل سے مشکل اعتراضات کے جوابات اللہ تعالیٰ خود سمجھا دیتا ہے آپ نے طلبائے جامعہ کو نصیحت فرمائی کہ توکل علی اللہ کی عادت پیدا کریں۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ اخبار و رسائل کے مطالعہ کے ساتھ ساتھ قرآن پر گہری نظر ہو کہ وہ ہر قسم کے علوم کا منبع واصل ہے۔

۲۔ الجمعیۃ العلمیۃ کے ایک دوسرے اجلاس میں تلاوت قرآن کے بعد مکرم جناب مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے غور و فکر کی عادت کے موضوع پر ایک جامع تقریر فرمائی۔

آپ نے یتفکرون فی خلق السمٰوٰت والارض کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ مادی اور نظریاتی ہر دو امور میں غور و فکر کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بعض ایسی مخفی استعدادیں عطا کر رکھی ہیں۔ جن کو بروئے کار لانے میں غور و فکر کو بہت بڑا دخل ہے۔ آپ نے طلبائے جامعہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ اپنے مقام کو سمجھتے ہوئے غور و فکر کی عادت ڈالیں کہ اس سے متعدد عقدے حل ہو جائیں گے۔

۳۔ الجمعیۃ العلمیۃ کے اجلاس منعقدہ ۱۲/۴/۶۳ میں مکرم جناب شیخ محمد احمد مظہر ایڈووکیٹ لائلپور نے مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی افادی حیثیت" کے موضوع پر ایک لیکچر دیا۔

آپ نے انگریزی کے ایک مشہور مقولہ "Life is short art is Long" کا حوالہ دے کر علوم و فنون کی اہمیت واضح فرمائی۔ آپ نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابیں ادب کا منتہیٰ ہیں۔ فصاحت و بلاغت۔ حسن بیان۔ دقیق اشارات۔ سلاست اور نکات کے محاسن بدرجہ اتم موجود ہیں۔ آپ کے حضور علیہ السلام کا علم کلام ادب کے بلند ترین معیار پر پورا اترنے کے علاوہ کلم الناس علی قدر عقولھم" کا مصداق ہے۔ باریک در باریک نکات کو سادہ اور عام فہم الفاظ کا جامہ پہنا کر اردو زبان میں ایک نئے باب کا اضافہ کیا۔ حضور کی کتابوں سے کثیر علوم اور تقریر و تحریر میں ایک نیا جلوہ اور قدرت حاصل ہوتی ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعودؑ عاشقانہ رنگ میں اپنے آقا کے الفاظ۔ تراکیب محاورے نقل کیا کرتے تھے۔

آخر میں آپ نے بتایا کہ میں علی وجہ البصیرت کہتا ہوں کہ حضور علیہ السلام کی کتابوں کے گہرے مطالعہ سے علم۔ ادب۔ منطق۔ علم مناظرہ۔ روحانیت اور ابدی صداقتوں سے کما حقہ واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ آپ کی کتابوں کے بعض اشارات کو پھیلانے اور ان کی تفصیلات بیان کرنے سے علم و معرفت کا وسیع میدان سامنے آ جاتا ہے۔

آپ نے اپنی اس بصیرت افروز تقریر کے بعد سوالات کے جوابات دئے۔ بالآخر آپ کی دعا پر اس اجلاس کا اختتام ہوا۔

(محمد یوسف سلیم۔ الامین للجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

قاہرہ ۱۸ اپریل۔ کل یہاں قصر قبہ میں شام عراق اور مصر کے نئے وفاق کے قیام کے اعلان کے بارے میں ایک دستاویز پر دستخط ہوئے۔ نئے وفاق میں ایک وفاقی اسمبلی ہوگی جو علاقائی نائب صدروں کا انتخاب کرے گی جو پھر صدر کا انتخاب کریں گے نئی وفاقی یونین میں فوج اور خارجہ پالیسی مشترکہ ہوگی اس دستاویز پر جو ۲۳ صفحات پر مشتمل ہے مصر کے صدر جمال ناصر شام کی قومی انقلابی کونسل کے صدر میجر جنرل آتاسی اور عراقی وزیر اعظم بریگیڈیئر احمد حسن باقر نے دستخط کئے ریڈیو قاہرہ نے اپنے نشریہ میں بتایا کہ صدر ناصر نے دستاویز پر دستخط کرنے کے لئے جب قلم اٹھایا تو پہلے انہوں نے بسم اللہ پڑھی اور پھر کہا میں عرب قوم کے نام پر خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اسے طاقتور بنائے اور ایک ایسا اتحاد بخشے جس پر پوری دنیائے عرب کو فخر ہو۔ خدا کرے یہ اتحاد تمام عرب ممالک کا اتحاد ثابت ہو۔ دستاویز پر پہلے صدر ناصر نے پھر شام کی قومی انقلابی کونسل کے صدر نے اور آخر میں عراقی وزیر اعظم نے دستخط کئے۔ بعد ازاں صدر نے تینوں وفود کے تمام ارکان سے کہا کہ وہ اس اعلان پر دستخط کریں اس تقریب کے بعد صدر ناصر نے تمام ارکان سے ہاتھ ملایا۔ مصر شام اور عراق کی نئی وفاقی یونین کے قیام کے فیصلہ کا اعلان گذشتہ بدھ کو کیا گیا تھا۔ قاہرہ نئی وفاقی یونین کا دارالحکومت ہوگا۔

• نئی دہلی ۱۸ اپریل۔ بھارتی وزیر دفاعی پیداوار مسٹر کے رگھو رمیا نے پرسوں لوک سبھا کو بتایا کہ روسی حکومت نے بھارت میں مگ طیارے تیار کرنے کا جو معاہدہ کیا ہے۔ اس میں ان طیاروں کے لئے اسلحہ کی تیاری بھی شامل ہے انہوں نے یہ بات مسٹر اندولال ناگنک کے ایک تحریری سوال کے جواب میں کہی تھی۔ جس میں مسٹر اندولال ناگنک نے دریافت کیا تھا کہ مگ طیاروں کی تیاری کے سلسلہ میں روس سے معاہدہ میں میزائل کی تیاری بھی شامل ہے۔ جب وزیر دفاعی پیداوار سے دریافت کیا گیا کہ میزائل اسی مقام پر تیار کئے جائیں گے۔ جہاں مگ طیارے تیار ہوں گے۔ تو انہوں نے کہا حکومت ابھی اس بارے میں غور کر رہی ہے۔

• حیدر آباد ۱۸ اپریل۔ راجہ صاحب محمود آباد نے کہا ہے کہ اگر مسلمان عزت و شرف کی منزل پر پہنچنا چاہتے ہیں تو انہیں خارجی امداد کے طوق کو اتار پھینکنا ہوگا۔ کیونکہ جس قدر ہمیں غیر ملکی امداد نے تباہ کیا ہے اتنا کسی اور چیز نے نہیں کیا۔ راجہ صاحب نے ان سرمایہ داروں پر کڑی نکتہ چینی کی۔ جو یہ سمجھتے ہیں کہ اگر پاکستان کو یہ امداد نہ ملی تو وہ ختم ہو جائے گا۔ راجہ صاحب گذشتہ شب محل سرست کالج میں حیدر آباد کی ایک جماعت "انجمن" کے زیر اہتمام یوم کیانی میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے تقریر کر رہے تھے۔ آپ نے ملک میں موجودہ علاقائی اور مذہبی تعصبات کی بناء پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک دوسرے کو کافر مشرک کہنے اور ایک فرقہ کو دوسرے فرقہ کے خلاف بھڑکانے اور جذبات کو ہوا دینے کے لئے پاکستان بنا تھا۔ انہوں نے کہا یہ تعصبات پاکستان کو گھن کی طرح کھائے جا رہے ہیں۔ اور جب تک مسلمانوں میں یکجہتی اور آپس کے اختلافات کو ختم کرنے کی لگن پیدا نہیں ہوگی۔ اس وقت ملک میں سیاسی یا معاشی استحکام پیدا نہیں ہو سکتا۔

• نئی دہلی ۱۸ اپریل۔ بھارتی کمیونسٹ پارٹی کی مجلس عاملہ نے حکومت سے کہا ہے کہ امریکہ نے بھارت کے فضائی دفاع کی جو تجویز اور بھارت میں فوجی اڈے قائم کرنے کا جو مطالبہ کیا ہے۔ اس کے نتائج سے خبردار رہنے کی ضرورت ہے۔ کمیونسٹ پارٹی نے کہا امریکہ نے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ مسلسل فوجی اور اقتصادی امداد کے عوض بھارت کو کشمیر پاکستان کے حوالے کرنا پڑے گا لہٰذا حکومت کو چاہیئے کہ وہ کشمیر سے کبھی دستبردار نہ ہو۔

• تیز پور ۱۸ اپریل۔ مہاراجہ پٹیالہ نے چین کے خلاف لڑنے والے بھارتی سپاہیوں کو تحفوں کا ٹرک بھیجا ہے۔ اس میں ریڈیو۔ میڈ دستانے مفلر اور دوسری اشیاء شامل ہیں۔ مشرقی پنجاب کی حکومت نے حال ہی میں جوانوں کا دل بہلانے کے لئے فنکاروں کو بھی مورچوں پر بھیجا ہے۔

• بوئنس آئرس ۱۸ اپریل ایک انتہائی باخبر ذریعہ نے بتایا ہے کہ ارجنٹائن کی حکومت نے ریٹائرڈ امیر البحر آئزک روجاس کی امتناعی نظر بندی کا حکم جاری کیا ہے۔ ایڈمرل روجاس نے بحریہ کی اس ناکام بغاوت میں حصہ لیا تھا جو ۲ اپریل کو رونما ہوئی تھی۔ اس ذریعہ نے بتایا کہ حکومت نے بغاوت کے چار دوسرے راہنماؤں کو بھی نظر بند کرنے کے احکام جاری کئے ہیں۔

• اقوام متحدہ (نیویارک) ۱۸ اپریل باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل یوتھانٹ اقوام متحدہ کے پچاس مبصروں پر ایک جماعت یمن بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہ جماعت اس معاہدہ پر عمل درآمد کا جائزہ لے گی جس کے تحت متحدہ عرب جمہوریہ اور سعودی عرب یمن کو امداد دینا بند کر دیں گے۔ یمن میں متحدہ عرب جمہوریہ کی فوجوں کی تعداد ۲۸ ہزار کے قریب ہے اور وہ نئی یمنی جمہوریہ کی حمایت کر رہی ہے۔ ادھر سعودی عرب معزول امام بدر کی فوجوں کو اسلحہ مہیا کر رہا ہے۔ مصالحتی منصوبہ امریکی مدبر مسٹر ایلسورتھ بنکر نے تیار کیا ہے اور اوتھانٹ اس منصوبہ کے بارہ میں متحدہ عرب جمہوریہ سعودی عرب اور یمن کے جواب کا انتظار کر رہا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت یمن سے متحدہ عرب جمہوریہ کی فوجوں کا انخلاء اگر بغتہ کے ختم ہونے سے پہلے شروع ہو جائے گا۔ معتبر ذرائع نے بتایا ہے کہ اوتھانٹ نے حفاظتی کونسل کے رکن ممالک کو اس منصوبے سے آگاہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ وہ پچاس مبصروں پر مشتمل جماعت یمن بھیجیں گے۔

• کوٹ رادھا کشن ۱۸ اپریل۔ کل یہاں ایک دردناک حادثہ میں ممتا کی ماری ماں اپنی اور اپنی کمسن بچی کی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی۔ واقعات کے مطابق واں خیرہ ریلوے سٹیشن پر ایک عورت گاماں اپنی چھ سالہ بچی نذیراں کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی کہ بچی کھیلتے ہوئے ریلوے لائن پر پہنچ گئی ادھر لاہور سے ایک پارسل ٹرین آ رہی تھی۔ گاماں یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ اس کی جان نہیں بچا سکتی۔ ممتا کے ہاتھوں مجبور ہو کر ریلوے لائن پر پہنچ گئی۔ مگر ریلوے انجن نے ماں بیٹی کو کچل کر رکھ دیا۔ یہ حادثہ پتوکی اور چھانگا کے درمیان پیش آیا۔

اعلان ولادت

خاکسار کے بھائی مکرم برادرم محمد حنیف صاحب قمر ڈرافٹسمین میانوالی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۲/۴/۶۳ بروز جمعہ تین لڑکیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام شمس الاسلام تجویز کیا گیا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے۔

محمد ابراہیم زعیم خدام الاحمدیہ غلہ منڈی ربوہ

اعلان فروخت اراضی ملکیتی صدر انجمن احمدیہ

صدر انجمن احمدیہ کی ملکیتی اراضی واقعہ موضع گڑھ ضلع گجرات قابل فروخت ہے۔ رقبہ نہایت قابل۔ باموقعہ آباد اور نہری ہے۔ خواہشمند احباب بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ ناظم جائیداد سے مل کر قیمت کا تصفیہ فرمالیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم ملک ضیاء الدین کیپٹن کا نکاح عزیزہ منصورہ پروین دختر راجہ علی محمد صاحب ڈپٹی ریٹائرڈ مال افسر گجرات سے بعوض دس ہزار روپیہ مہر چوہدری بشیر احمد صاحب وکیل امیر جماعت احمدیہ گجرات نے مورخہ ۱۲/۴/۶۳ کو مسجد احمدیہ گجرات میں پڑھا

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے۔ آمین ثم آمین

ڈاکٹر فضل دین پنشنر۔ موضع ڈھیپئی ڈاکخانہ کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

امریکہ اور مغربی ممالک مسئلہ کشمیر کے تصفیہ سے مایوس ہو گئے

بھارت نے وادی کشمیر تقسیم کرنے کی تجویز مسترد کر دی

پیرس ۱۹ اپریل - نیو یارک ٹائمز کے یورپی ایڈیشن نے لکھا ہے کہ مسئلہ کشمیر پر پاکستان اور بھارت میں مذاکرات کا پانچواں دور پیر کو شروع ہونے والا ہے۔ لیکن مغربی ملکوں کو تنازعہ کے تصفیہ کے سلسلہ میں بات چیت آگے بڑھنے کی جو امید تھی وہ یکسر ختم ہو گئی ہے۔ اخبار نے اس کی وجہ یہ بتائی ہے کہ بھارت نے وادیٔ کشمیر کی جو تقسیم کی تجویز کو (جسے امریکہ سب سے زیادہ امکانی حل خیال کرتا ہے۔) مسترد کر دیا ہے

اخبار نے مزید لکھا ہے کہ ابھی چند روز پیشتر تک چند باوثوق مبصرین یہ خیال کرتے تھے کہ مغربی ملکوں اور خاص طور پر امریکہ کی جانب سے بھارت کو کسی قسم کے تصفیہ کرنے میں آمادہ کرنے کی کوششوں کا اطمینان بخش نتیجہ نکلے گا۔ ان مبصرین کا خیال تھا کہ بھارت اڈرامائی انداز میں پاکستان کو وادیٔ کشمیر کے شمال مغربی علاقہ کی پیش کش کرے گا۔ یہ مبصرین کوئی ایک ہفتہ پہلے تک حتمی طور پر یہ نتیجہ نکال رہے تھے

بھارتی وفد ۲۱ اپریل کو کراچی پہنچے گا

کراچی ۱۹ اپریل کل یہاں ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا کہ پاکستان اور بھارت میں مسئلہ کشمیر پر مذاکرات کے پانچویں دور میں شرکت کے لئے بھارتی وفد پروگرام کے مطابق اکیس اپریل بروز اتوار کراچی پہنچے گا۔ وزیر ریلوے و مواصلات سردار سورن سنگھ بھارتی وفد کے قائد ہوں گے۔ دونوں ملکوں میں بات چیت ۲۲ اپریل کو شروع ہو گی اور تین دن تک جاری رہے گی۔ مذاکرات روزانہ صبح اور تیسرے پہر دو وقت ہوا کریں گے۔ بھارتی وفد ۲۵ اپریل بروز جمعرات کراچی سے نئی دہلی روانہ ہو جائے گا۔ وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو بائیس اپریل کو بھارتی وفد کے اعزاز میں ایک ڈنر دیں گے۔

کالا باغ میں لوہے کے ذخائر

کراچی ۱۹ اپریل۔ مغربی جرمنی کے میسرز سالز گرانڈ سٹریز کے ماہر ارضیات ڈاکٹر لڈوگ فوچا کالا باغ کی کچے لوہے کی کانوں سے نمونے حاصل کرنے کے لئے مائننگ انجینئر مسٹر سٹیف کے ہمراہ یہاں پہنچے یاد رہے کہ اقوام متحدہ کے ماہرین نے حال ہی میں اندازہ لگایا تھا کہ کالا باغ کے علاقہ میں دس کروڑ ٹن کچا کوئلہ موجود ہے۔ کوئلہ کے نمونے تجربہ کے لئے مغربی جرمنی بھیجے جائیں گے

ناگا لینڈ کے متعلق مسٹر فیزو کی نئی تجاویز

نئی دہلی ۱۹ اپریل۔ مسٹر مائیکل سکاٹ نے کل بھارتی وزیر اعظم مسٹر نہرو سے ناگا لینڈ کی تازہ صورت حال پر بات چیت کی اور پنڈت نہرو کو ناگا لیڈر مسٹر فیزو کی نئی تجاویز پیش کیں۔ گزشتہ ہفتے مسٹر سکاٹ نے اعلان کیا تھا کہ مسٹر نہرو نے ناگا لینڈ میں جنگ بندی کی تجویز قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ یاد رہے کہ ناگا قبائل نے مسٹر فیزو کی قیادت میں ۱۹۵۶ سے بھارتی حکومت کے خلاف بغاوت کر رکھی ہے۔

عرب فیڈریشن کے قیام سے اسرائیل کو تشویش

تل ابیب ۱۹ اپریل۔ اسرائیل نے مصر شام اور عراق کی فیڈریشن کے قیام پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے اسرائیلی وزیر خارجہ نے کل یروشلم میں مقیم امریکی سفیر کو حکومت اسرائیل کے احساسات سے آگاہ کیا جبکہ یہاں پہنچنے والی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ امریکی دفتر خارجہ میں عرب ملکوں کی کنفیڈریشن کے قیام کا خیر مقدم کیا جا رہا ہے۔ جس سے اسرائیل میں اور بھی مایوسی پھیل گئی ہے یہاں قاہرہ سے جاری ہونے والے اعلان میں متعلقہ فیڈریشن کو اسرائیل کے وجود کے خلاف ایک انتباہ تصور کیا جا رہا ہے

کویت سے آمدہ اطلاعات کے مطابق وہاں طلباء نے بازاروں اور سڑکوں پر مصر، عراق اور شام کی فیڈریشن کے حق میں زبردست مظاہرہ کیا۔ مظاہرین صدر ناصر کے فوٹو اٹھائے ہوئے تھے اور مصری نغمے الاپ رہے تھے۔

سفارتی تعلقات کی بحالی کیلئے نئی تجاویز

کراچی ۱۹ اپریل - باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ پاکستان نے افغانستان سے سفارتی تعلقات بحال کرنے کے لئے ایران کی معرفت پھر تجویز پیش کی ہے۔ دونوں ملکوں میں سفارتی تعلقات ستمبر ۱۹۶۱ء میں ٹوٹ گئے تھے۔ باخبر ذرائع نے اس سلسلہ میں مزید بتایا ہے کہ پاکستان نے اس سلسلہ میں وزیر اعظم ڈاکٹر محمد یوسف کی قیادت میں نئی افغان کابینہ کو تجاویز ارسال کی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے اس سلسلہ میں شاہ ایران کی مساعی کرانے کی کوشش کی پیش کش سے استفادہ کیا۔ شاہ ایران نے گزشتہ موسم خزاں میں یہ پیش کش کی تھی۔

سرکاری ملازموں کی ریٹائرمنٹ کی عمر

راولپنڈی ۱۹ اپریل - ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے۔ بعض اخبارات میں یہ بتایا گیا ہے کہ سرکاری افسروں کی ریٹائرمنٹ کی عمر میں اضافہ کے بارے میں حکم کی مدت ختم ہو چکی ہے یہ غلط ہے اصل پوزیشن یہ ہے کہ ایک صدارتی حکم کے ذریعہ ریٹائرمنٹ کی عمر کی حد ساٹھ برس مقرر کی گئی تھی۔ اس کا نفاذ ۱۹۵۸ سے نہیں رہا جیسا کہ اخبارات میں بتایا گیا ہے بلکہ ۲۲ جون ۱۹۶۲ء سے ہوا۔

ضروری تصحیح

الفضل مورخہ ۱۹ - اپریل ۶۳ء کے صفحہ ۲ پر "اس زمانہ کا سب سے بڑا المیہ خدا تعالیٰ کا انکار ہے" کے زیر عنوان جو مقالہ افتتاحیہ شائع ہوا ہے اس کے کالم ۳ میں ایک اقتباس درج ہے یہ اقتباس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی کتاب "حقیقۃ الرؤیا" سے ماخوذ ہے نہ کہ "حقیقۃ الوحی" سے۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

(ادارہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں!

یمن میں بھارتی سفیر کا تقرر

عمان۔ بھارت نے یمن میں مسٹر محمد اعظم حسین کو اپنا سفیر مقرر کیا ہے جو اس وقت متحدہ عرب جمہوریہ میں سفیر ہیں۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴